تحقیق کا شعبہ پوری اُمت مسلمہ میں زوال کا شکار ہے اور تحقیق خواہ دینی مسائل میں ہو یا دنیاوی علوم وفنون کے بارے میں، علم کی نقل تو ہو رہی ہے لیکن تحقیق و تجربے سے گریز اُمت مسلمہ کا وتیرہ ٹھیرا ہے۔ اس موضوع پر بحث کرتے ہوئے تحقیق کو جلا بخشنے، مشاہدہ و تجربے کے ذریعے نتائج اخذ کر کے علم میں اضافے کی جانب سنت رسولؐ سے بڑے مضبوط دلائل فراہم کیے گئے ہیں۔ علم کی اخلاقیات اور حصولِ علم کے آداب اور تعلیم کی اقدار و مبادیات جیسے موضوعات پر گراں قدر مواد جمع کیا گیا ہے۔ اُمت مسلمہ کی پستی کا سبب علم و تحقیق سے دُوری ہے۔ ایک طرف کم شرح خواندگی، معیاری تعلیمی اداروں کی کمی، تحقیق کی کمیابی اور علمی وسائل کا فقدان ہے تو دوسری طرف اُمت مسلمہ کے حکمرانوں کے علم دشمن رویے ہیں۔

کتاب کے مطالعے سے اس بات کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مصنف اکیسویں صدی کے علوم اور مسائل سے بخوبی واقف ہیں اور آج کے انسان کو قرآن وسنت کی روشنی میں مخاطب کرتے ہیں۔ ڈاکٹر یوسف قرضاوی کی یہ کتاب تعلیم کے موضوع پر ایک جامع دستاویز ہے اور اساتذہ، خطبا، علما اور تحقیق کے طلبہ کی ضرورت ہے۔ (معراج الهدیٰ صدیقی)

مشرق تاباں، ڈاکٹر معین الدین عقیل۔ ناشر: پورب اکادمی، اسلام آباد۔ فون: ۰۵۱-۵۸۱۹۴۱۰
صفحات: ۱۶۸۔ قیمت: ۱۹۵ روپے۔

ڈاکٹر معین الدین عقیل اُردو دنیا کی معروف شخصیت ہیں اور ادبی تحقیق کے شعبے میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ کئی برس تک اٹلی اور جاپان کی جامعات میں اُردو زبان و ادب کی تدریس کرتے رہے۔ کراچی یونی ورسٹی سے بطور صدر شعبہ اُردو سے سبک دوشی کے بعد ان دنوں بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد میں، کلیہ علومِ عمرانی کے ڈین اور پروفیسر شعبۂ اُردو کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جاپان میں سات سالہ قیام کے دوران میں انھوں نے تصنیف و تحقیق کا سلسلہ برابر جاری رکھا، اور وقتاً فوقتاً ہفت روزہ تکبیر، کراچی میں علمی اور ادبی کالم بھی لکھتے رہے۔ زیرنظر مجموعے میں جاپان سے متعلق ثقافتی اور علمی و ادبی موضوعات پر لکھے گئے کالموں کو جمع کیا گیا ہے۔ (جاپانی